KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دل لگانا: بعض لوگ فضول کاموں سے دل لگا کر وقت ضائع کرتے ہیں۔

وعدہ نبھانا: مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ کسی سے کیا ہوا وعدہ نبھاتے۔

☆......☆......☆

نظم "بڑے ڈرپوک ہو"

(وزیر آغا)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ڈرپوک	بزدل	ماتما	ماں کی محبت	مہکتی	خوشبو بکھیرنے والا
اوڑھنی	دوپٹہ	ان گنت	بے شمار	تیرگی	اندھیرا
بے انت	لامحدود	برچھی	نیزہ	لیس	مسلح
گرز	ایک ہتھیار۔ ڈھال	سورما	دلیر، بہادر	قوس	کمان

اشعار کی تشریح

بڑے ڈرپوک ہو تارو
فقط شب کو نکلتے ہو
کبھی آنسو کی بھیگی ماتما میں
مہکتی چاندنی کی
اوڑھنی میں۔۔۔۔۔۔چھپ کے آتے ہو
کبھی تم
روشنی کی ان گنت میخوں کی صورت
تیرگی کے جسم میں پیوست ہوتے ہو
نہ جیتے ہو نہ مرتے ہو

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: شاعر ان اشعار میں ستاروں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اے ستارو! تم بہت بزدل ہو۔ کیونکہ تم صرف رات کو نکلتے ہو۔ کبھی تم آنسوؤں سے تر چاند کی مادرانہ محبت کی آغوش میں اور اس ماں کے دوپٹے میں چھپ کر رات کے وقت اپنا چہرہ دکھاتے ہو۔ کبھی تم نے بے شمار چمکدار اور روشن میخوں کی طرح اندھیرے میں پیوست نظر آتے ہو۔

تمہارے جینا اور مرنا برابر ہے
تمہیں نہ فنا ہے۔ نہ بقا ہے
بڑے ڈرپوک ہو تارو
کبھی دیکھا نہیں تم نے کہ دن
کتنا منور
کس قدر بے انت ہوتا ہے۔
کبھی دیکھا نہیں تم نے
وہ تارا
جو فقط دن کو نکلتا ہے
چمکتی برچھیوں سے لیس ہو کر
اک سہرا گرز اپنے ہاتھ میں لیکر
بہادر۔۔۔۔۔۔سورما

تشریح: اے ستارو! تم بہت بزدل ہو۔ کیا تم نے مشاہدہ نہیں کیا کہ دن کتنا روشن اور طویل ہوتا ہے۔ اور وہ تارا، جسے لوگ سورج کہتے ہیں۔ دن کے وقت نکلتا ہے۔ وہ چمکتے دمکتے نیزوں سے مسلح ہوتا ہے۔ اور سونے کا ڈھال ہاتھ میں لے کر بڑی دلیری اور بہادری سے اپنا جلوہ دکھاتا ہوا آگے بڑھتا ہے۔

تنہا گزرتا ہے
افق کی قوس سے
غم کی، خوشی کی سرحدوں سے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بے خطر بڑھتا چلا جاتا ہے
آخر شام کے کہرام میں
اپنے ہی ہاتھوں قتل ہو جاتا ہے
بڑے ڈرپوک ہو تارو
فقط شب کو نکلتے ہو

تشریح: اے ستارو! رات کو تم بے شمار ٹولیوں کی صورت میں نکلتے ہو۔ جبکہ دن کے وقت سورج تنہا طلوع ہوتا ہے۔ اور آسمان کے کناروں کی کمان سے اکیلا گزرتا ہے۔ غم اور خوشی کی تمام سرحدوں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے بے خوف و خطر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور آخر کار شام کے شور و غل اور ہنگامے میں اپنے ہی ہاتھوں اپنے آپ کو قتل کر کے خودکشی کر لیتا ہے۔

اے ستارو! تم بہت بزدل ہو۔ صرف رات کے وقت نکلتے ہو۔ جبکہ سورج اکیلا اور تنہا، غم اور خوشی سے بے نیاز بڑھتا چلا جاتا ہے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: نظم کے مطابق مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس نظم میں شاعر ستاروں سے کیا کہہ رہا ہے۔
(ب) شاعر نے نظم میں بہادر اور سورما کسے کہا ہے۔
(ج) شاعر نے ستاروں کو ڈرپوک کیوں کہا ہے۔
(د) آزاد نظم اور معریٰ نظم کی تعریف کریں۔ ایک ایک مثال بھی دیں۔
(ہ) دن کو نکلنے والے ستارے کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

جواب:

(الف) اس نظم میں شاعر رات کو نکلنے والے ستاروں سے کہہ رہا ہے۔ کہ تم بہت بزدل ہو۔ صرف رات کو نکلتے ہو۔ اور وہ بھی تنہا نہیں بلکہ چاند کی ماما اور اس کی اوڑھنی میں چھپ کے آتے ہو۔

(ب) شاعر نے سورج کو بہادر اور سورما کہا ہے۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ج) شاعر نے ستاروں ڈرپوک اسلئے کہا ہے۔ کہ وہ تنہا نکلنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ بے شمار ٹولیوں کی صورت چاند کی معیت میں اپنا جلوہ دکھاتے ہیں۔

(د) آزاد نظم عروض اور قافیے کی پابندی سے آزاد ہوتی ہے۔ ان کے مصرعے کبھی چھوٹے اور کبھی بڑتے ہوتے ہیں۔ تاہم یہ وزن بحر سے آزاد نہیں ہوتا۔ جبکہ معریٰ نظم میں مصرعوں کے ارکان کی تعداد ہمارے اپنے عروضی نظام کے مطابق برابر ہوتی ہے۔ مگر لازماً قافیے کی پابندی نہیں ہوتی۔ اور ردیف بھی نہیں ہوتا۔ آزاد نظم کو انگریزی میں فری ورس (Free verse) اور معریٰ نظم کو بینک ورس (Bank verse) کہا جاتا ہے۔

(ہ) دن کو نکلنے والا ستارہ یعنی سورج روشنی کے ہتھیاروں سے مسلح ہوتا ہے۔ سنہرا گرز ہاتھ میں لیکر بہادر سورما کی طرف آگے ہی آگے بڑھتا ہے۔ غم اور خوشی کی تمام سرحدوں کو پھلانگتا ہوا اپنے منزل مقصود کی طرف بڑھتا ہے۔

☆......☆......☆

www.perfect24u.com